فتاویٰ امن پوری (قسط ۲۲۳)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

سوال: کسی شخص کو مجبور کیا جائے کہ وہ فلاں کو قتل کرے، تو قصاص کس سے لیا جائے؟

جواب: مجبور کرنے والے کو قصاصاً قتل کیا جائے گا، البتہ جس کو مجبور کیا گیا ہے، اس کی مجبوری کی نوعیت دیکھی جائے گی، اس اعتبار سے فیصلہ ہوگا۔

سوال: جو شخص کسی مہلک بیماری کا شکار ہو، سخت تکلیف میں ہو، صحت یابی کی اُمید ختم ہو جائے، تمام ڈاکٹرز بھی جواب دے دیں، تو کیا ایسے مریض کو راحت پہنچانے کے لیے قتل کیا جا سکتا ہے؟

جواب: ایسے قتل کو ''رحیمانہ قتل'' کہا جاتا ہے۔ یہ قتل جائز نہیں۔ اس قتل پر اگر مریض راضی ہو، تو خودکشی ہے اور اگر وہ راضی نہ ہو، مگر لواحقین قتل کریں، تو جان لینے والے قاتل ہیں۔ مسلمان کو صبر و استقامت کے ساتھ مصائب کا مقابلہ کرنا چاہیے، ہر تکلیف اور پریشانی پر اجر و ثواب ہے۔

❀ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ﴾(البقرة : ۱۹۵)

''خود کو ہلاکت میں مت ڈالو۔''

❀ فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ﴾(النّساء : ۲۹)

''اپنے آپ کو قتل مت کرو۔''

❁ سیدنا جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ بِهٖ جُرْحٌ، فَجَزِعَ، فَأَخَذَ سِكِّينًا فَحَزَّ بِهَا يَدَهٗ، فَمَا رَقَأَ الدَّمُ حَتّٰى مَاتَ، قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى : بَادَرَنِي عَبْدِي بِنَفْسِهٖ، حَرَّمْتُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ .

''پچھلی اُمتوں میں ایک بندہ تھا، جو شدید زخمی ہوا اور سخت گھبراہٹ کا شکار ہو گیا، اس نے چھری سے اپنا ہاتھ کاٹ دیا، جس سے خون بند نہ ہوا اور فوت ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اس بندے نے میرے پاس آنے میں جلدی مچائی، لہٰذا میں نے اس پر جنت کو حرام کر دیا۔''

(صحيح البخاري : 3463، صحيح مسلم : 113)

سوال: کیا کسی مسلمان کو کافر کہنے پر تعزیری سزا ہے؟

جواب: مسلمان کو کافر کہنا کبیرہ گناہ ہے۔ تکفیر انتہائی حساس مسئلہ ہے، جو فقط ماہر علما کے سپرد ہونا چاہیے، ہر کسی کو علم تکفیر بلند کرنے کی اجازت نہیں۔ اگر کسی نے مسلمان کو کافر کہا، تو اسے حاکم وقت تعزیری سزا دے سکتا ہے۔

سوال: تعزیری سزا کن گناہوں پر ہے؟

جواب: جن گناہوں پر شریعت نے حدود مقرر نہیں کیں، ان میں حاکم وقت کو اختیار ہے کہ وہ اصحاب شوریٰ کی مشاورت سے کوئی بھی سزا مقرر کر سکتا ہے۔ یاد رہے کہ شریعت نے جن جرائم پر حدود مقرر کر دی ہیں، ان میں تعزیری سزا دینا جائز نہیں، بلکہ حدود کا نفاذ ضروری ہے، ورنہ حاکم روز قیامت جواب دہ ہوگا۔

سوال: کیا تعزیری طور پر سوشل بائیکاٹ کیا جا سکتا ہے؟

جواب: تعزیری سزا کے لیے سوشل بائیکاٹ کیا جا سکتا ہے۔

❀ سیدنا کعب بن مالک، سیدنا مرارہ بن ربیع عمری اور سیدنا ہلال بن اُمیہ واقفی رضی اللہ عنہم سے پچاس دن تک بائیکاٹ کیا گیا۔

(صحيح البخاري : 4418، صحيح مسلم : 2769)

سوال: کیا سوشل بائیکاٹ میں مسجد میں حاضر ہونے سے روکا جا سکتا ہے؟

جواب: سوشل بائیکاٹ صرف دنیاوی اُمور میں کیا جا سکتا ہے، کسی نیکی سے روکنا جائز نہیں۔ جس شخص سے بائیکاٹ کیا گیا ہے، وہ جماعت، جمعہ، عیدین وغیرہ میں حاضر ہو سکتا ہے، کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا حق ہے، جس میں مخلوق کو تصرف کی اجازت نہیں۔

سوال: مریض کا علاج کرتے ہوئے ڈاکٹر نے کوتاہی برتی اور مریض کو نقصان پہنچا دیا، پھر اس نے اپنی غلطی پوشیدہ رکھنے کے لیے مریض کو کچھ رقم دی، کیا مریض کے لیے وہ رقم لینا جائز ہے؟

جواب: ماہر طبیب اگر پوری ایمانداری اور محنت سے کام کرے اور مریض کا نقصان ہو جائے، تو طبیب ذمہ دار نہ ہوگا، البتہ اگر وہ کوتاہی برتے، تو اسے ذمہ دار ٹھہرا جا سکتا ہے، لہٰذا مذکورہ صورت میں مریض ڈاکٹر سے رقم وصول کر سکتا ہے۔

سوال: بعض ملازم پٹرول پمپ پر کام کرتے ہیں، وہ غفلت اور عجلت کی وجہ سے زیادہ پٹرول ڈال دیتے ہیں، کیا زائد پٹرول کی قیمت مالک اپنے ملازم سے وصول کر سکتا ہے؟

جواب: ملازمین کے لیے ضروری ہے کہ اپنا کام ایمانداری اور احتیاط سے کریں، اگر اپنے بے احتیاطی اور غفلت کی وجہ سے مالک کا نقصان کر دیں، تو مالک اس کا ہرجانہ

وصول کرنے کا مجاز ہوگا۔ مذکورہ صورت میں بھی مالک اپنے ملازم سے زائد پٹرول کی قیمت وصول کرسکتا ہے۔

(سوال): بلا اجازت کار لے گیا، اس کا ایکسیڈنٹ ہو گیا، کیا کار کا مالک اپنی کار کا نقصان وصول کرسکتا ہے؟

(جواب): اگر اجازت سے کار لے کر گیا ہو، تو بھی کار کے نقصان کی ذمہ داری کار لے جانے والے پر ہے، مگر یہ تو بلا اجازت لے کر گیا ہے، اس پر تو چٹی بالا ولیٰ ہے، مالک اپنی کار کا نقصان اس سے وصول کرسکتا ہے۔

(سوال): اگر گاڑی چلانے والے کی غلطی نہ ہو، مگر آگے جانور آجائے اور ایکسیڈنٹ سے وہ جانور مر جائے، تو کیا گاڑی کے ڈرائیور سے جانور کی قیمت وصول کی جاسکتی ہے؟

(جواب): جب ڈرائیور کی غلطی نہیں اور روڈ پر جانور خود بخود آگیا، تو اس صورت میں ڈرائیور پر کوئی جرمانہ یا ہرجانہ نہیں، بلکہ اگر اس کی گاڑی کا نقصان ہو، تو وہ جانور کے مالک سے وصول کرنے کا مجاز ہے۔

(سوال): ایک شخص نے پنجرے میں پرندہ رکھا ہوا ہے، دوسرا شخص آیا اور اس نے پنجرے کو کھول دیا اور پرندہ اُڑ گیا، کیا پرندے کا مالک اس شخص سے قیمت وصول کرسکتا ہے؟

(جواب): جی ہاں، وہ پرندے کی قیمت وصول کرسکتا ہے۔

(سوال): کیا والد اپنی بالغ اولاد کو مار پیٹ کرسکتا ہے؟

(جواب): تنبیہ کے لیے تھوڑی بہت مار پیٹ بالغ اولاد کو بھی کی جاسکتی ہے۔

❀ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

عَاتَبَنِي أَبُو بَكْرٍ، وَجَعَلَ يَطْعُنُنِي بِيَدِهِ فِي خَاصِرَتِي.

''(ایک دفعہ میرے والد محترم) سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مجھے سخت ڈانٹا اور میری کوکھ میں ہاتھ سے چوک مارنے لگے۔''

(صحیح البخاري : 5250، صحیح مسلم : 367)

❁ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

فِيهِ تَأْدِيبُ الرَّجُلِ ابْنَتَهُ وَلَوْ كَانَتْ مُزَوَّجَةً كَبِيرَةً خَارِجَةً عَنْ بَيْتِهِ .

''یہ حدیث دلیل ہے کہ آدمی اپنی بیٹی کو تادیباً مار سکتا ہے، خواہ وہ بالغہ شادی شدہ ہو اور گھر سے رخصت ہو چکی ہو۔''

(فتح الباري :1/433)

(سوال): اُستاذ نے بچے کو مار پیٹ کر کے ہاتھ یا بازو توڑ دیا، کیا اس سے تاوان وصول کیا جا سکتا ہے؟

(جواب): بچوں کے ساتھ ایسا بہیمانہ رویہ اختیار کرنا ناجائز اور حرام ہے، اس صورت میں اُستاذ سے تاوان وصول کیا جا سکتا ہے۔

(سوال): وقف کسے کہتے ہیں؟

(جواب): کسی شے کو اپنی ملکیت سے دوسرے کی ملکیت میں منتقل کر دینا وقف کہلاتا ہے۔ اس کو واپس نہیں لیا جا سکتا۔

(سوال): اگر کسی نے کعبۃ اللہ کو کوئی چیز ہبہ کر دی، تو کیا وہ کعبۃ اللہ کی ملکیت میں شامل ہو سکتی ہے؟

(جواب): جی ہاں۔ اس میں تصرف وہی کرے گا، جو کعبۃ اللہ کا متولی ہے۔

(سوال): مسجد کے باہر کا راستہ بہت خراب ہے، بارش کے موسم میں نمازیوں کے

لیے مسجد آنا دشوار ہے، کیا مسجد کی رقم سے اس راستے کی مرمت کی جا سکتی ہے؟

(جواب): مسجد کے راستے کو مسجد کے خزانے سے مرمت کرنا جائز ہے، کیونکہ یہ رقم مسجد کے لیے خرچ کی گئی ہے۔

(سوال): بارش کی نکاسی کے لیے مسجد کے نیچے سے پائپ لائن گزارنا کیسا ہے؟

(جواب): کوئی حرج نہیں۔

(سوال): مسجد کے احاطہ میں پھل دار درخت لگانا کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے، اسے کھایا بھی جا سکتا ہے۔

(سوال): ایک جگہ مدرسہ قائم کیا گیا، کچھ عرصہ بعد ساتھ مسجد بنائی گئی، کیا ایسا کرنا درست ہے؟

(جواب): حرج کی کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی، بلکہ بہتر ہے کہ مدرسہ کے بچے اور قریبی لوگ آسانی سے باجماعت نماز پڑھ سکیں گے۔

(سوال): مسجد میں تعزیت کے لیے بیٹھنا کیسا ہے؟

(جواب): تعزیت کے لیے مجالس قائم کرنا درست نہیں اور مسجد میں قائم کرنا تو بالکل بھی جائز نہیں۔ ایسی مجالس میں اکثر فضول گوئی، چغلی، غیبت اور کئی کبائر کا ارتکاب کیا جاتا ہے، پھر ایسے اُمور اگر مسجد میں کیے جائیں، تو یقیناً ان کی سنگینی بڑھ جائے گی۔

البتہ اگر کوئی تعزیت کے لیے آیا ہے، تو وہ مصیبت زدہ سے مسجد میں بیٹھ کر بھی تعزیت کر سکتا ہے۔

(سوال): مسجد میں جہری دعا کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اگر اجتماعی دعا ہو رہی ہے، تو جہری بھی جائز ہے، کراہت یا ممانعت پر کوئی

دلیل معلوم نہیں۔ البتہ اگر کوئی شخص انفرادی طور پر دعا کر رہا ہے، تو اسے دوسروں کا خیال رکھنا چاہیے اور آہستہ دعا کرنی چاہیے، اگر مسجد میں کوئی اور نمازی نہیں ہے، تو اونچی دعا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

سوال: نجاست آلود کپڑے پہن کر مسجد میں داخل ہونا کیسا ہے؟

جواب: نجاست زدہ کپڑے پہن کر مسجد میں داخل ہونا درست نہیں اور اگر ان کپڑوں سے مسجد کے ناپاک ہونے کا اندیشہ ہو، تو ہرگز جائز نہیں، کیونکہ مساجد کو پاک صاف رکھنے کا حکم ہے، انہیں ناپاک کرنا جائز نہیں۔

❁ فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ﴾

(الحجّ : ٢٦)

''میرے گھر کو طواف کرنے والوں، قیام کرنے والوں اور رکوع وسجود کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھیے۔''

یہ حکم کعبۃ اللہ کی طرح تمام مساجد کے لیے ہے۔

❁ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مسجد نبوی میں ایک دیہاتی نے پیشاب کر دیا، صحابہ اسے روکنے لگے، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کر دیا، جب اس نے پیشاب کر لیا، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کا برتن منگوا کر اس پر بہا دیا۔

(صحيح البخاري : 221، صحيح مسلم : 285)

❁ **نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دیہاتی کو کچھ ان الفاظ میں نصیحت فرمائی:**

إِنَّ هٰذِهِ الْمَسَاجِدَ لَا تَصْلُحُ لِشَيْءٍ مِنْ هٰذَا الْبَوْلِ، وَلَا الْقَذَرِ

إِنَّمَا هِيَ لِذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَالصَّلَاةِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ .

''دیکھئے، مساجد میں پیشاب وغیرہ نہیں کرتے اور نہ ناپاک اشیا پھینکتے ہیں، بلکہ یہ تو اللہ کے ذکر، نماز اور تلاوت قرآن کے لیے بنائی گئی ہیں۔''

(صحیح مسلم : 285)

(سوال): مسجد میں کرسی پر بیٹھ کر وعظ کرنا کیسا ہے؟

(جواب): مسجد میں کرسی پر بیٹھ کر وعظ کرنا جائز ہے، ممانعت یا کراہت پر کوئی دلیل نہیں۔

تنبیہ:

❀ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَشَبَةٌ يَقُومُ إِلَيْهَا فَجَاءَ رَجُلٌ فَأَمَرَهُ أَنْ يَجْعَلَ لَهُ كُرْسِيًّا فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَيْهِ .

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک لکڑی پر کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے، پھر ایک شخص آیا، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کرسی تیار کرنے کا حکم دیا، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس پر کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے۔''

(مسند البزار [كشف الأستار] : 635)

سند ضعیف ہے۔

① محمد بن عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ ضعیف ہے۔

② عطیہ بن سعد عوفی جمہور کے نزدیک ضعیف ہے، نیز مدلس بھی ہے۔

③ عطیہ عوفی کا سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں۔

اس روایت میں کرسی سے مراد منبر ہے، جیسا کہ صحیح روایات میں آیا ہے۔

(سوال): ایک مدرسہ کا چندہ دوسرے مدرسہ پر خرچ کرنا کیسا ہے؟

(جواب): اگر ایک مدرسہ کے پاس اپنے اخراجات کے لیے وافر رقم موجود ہے، تو وہ دوسرے مدرسہ کے ساتھ کہ جس کے مالی حالات ساز گار نہیں، تعاون کر سکتا ہے۔ یہ تعاون باہمی کی بہترین صورت ہے۔

دراصل جو رقم مدرسہ کو عطیہ کی جاتی ہے، وہ مدرسہ کی ملکیت میں آ جاتی ہے، مدرسہ اس میں تصرف کر سکتا ہے۔ البتہ جو رقم کسی خاص مد میں دی جائے، اس کو اسی مد میں لگایا جائے گا، کسی دوسرے مد میں خرچ نہیں کرنا چاہیے۔

(سوال): مدرسہ میں سالانہ جلسہ کر کے بچوں میں انعامات تقسیم کرنا کیسا ہے؟

(جواب): مدارس میں سالانہ یا ششماہی جلسہ کرنا جائز اور بہتر ہے۔ ایسے موقع پر بچوں کی حوصلہ افزائی کے لیے انعامات تقسیم کرنا بھی جائز ہے، اس سے بچے پڑھائی میں مزید مستعد ہوتے ہیں، ایک دوسرے سے تعلیم میں آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں اور ان میں حصول علم کی رغبت پیدا ہوتی ہے، جس سے بچوں میں پنہاں بے بہا صلاحتیں ابھر کر سامنے آتی ہیں اور وہ مستقبل میں قابل اور مفید افراد ثابت ہوتے ہیں۔

(سوال): مساجد میں گھنٹی والی گھڑی لگانا کیسا ہے؟

(جواب): کوئی حرج نہیں۔

(سوال): ایک شخص نے دوسرے سے بیس لاکھ روپے میں گاڑی خریدی، معاملہ طے ہو گیا، جب وہ گاڑی لینے آیا، تو بیچنے والے نے مزید رقم کا مطالبہ کیا، تو کیا حکم ہے؟

(جواب): جب سودا طے ہو گیا، تو خریدنے والا اس گاڑی کا مالک بن چکا ہے، اس

سے مزید رقم کا مطالبہ کرنا جائز نہیں۔

سوال: جانوروں کو تول کر بیچنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: خریدار نے کہا کہ مجھے فلاں چیز اصلی چاہیے، فروخت کنندہ نے جعلی چیز دے دی اور قیمت اصلی چیز کی وصول کر لی، تو کیا حکم ہے؟

جواب: یہ دھوکہ اور فراڈ ہے۔ مال حرام ہے۔

سوال: عیب پوشیدہ رکھ کر چیز فروخت کرنا کیسا ہے؟

جواب: ناجائز و حرام ہے، یہ ایسا دھوکہ ہے کہ جو تجارت کی برکت کو ختم کر دیتا ہے۔

❁ سیدنا حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

إِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا، وَإِنْ كَتَمَا وَكَذَبَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا .

''اگر خریدار اور فروخت کنندہ دونوں سچ بولیں اور معاملہ واضح کریں، تو ان کے لین دین میں برکت ڈال دی جاتی ہے اور اگر وہ معاملہ پوشیدہ کریں اور جھوٹ سے کام لیں، تو ان کی بیع سے برکت ختم کر دی جاتی ہے۔''

(صحيح البخاري : 2079، صحيح مسلم : 1532)

سوال: اگر کوئی فروخت کنندہ خریدار سے کہے کہ میں یہ چیز آپ کو فروخت کر رہا ہوں، اس میں جو عیب ہے، اب دیکھ لو، میں بعد میں اس کا ذمہ دار نہیں ہوں گا۔ کیا اس کا یہ کہنا شرعاً درست اور جائز ہے؟

جواب: خریدار سے بیع کرتے وقت چیز کے عیوب سے اظہار برأت کر دینا جائز

اور درست ہے۔

(سوال): ایک شخص نے کوئی چیز خریدی، چیز قبضہ میں کرنے سے پہلے ہی ہلاک ہو گئی، تو اب اس کا ذمہ دار خریدار ہوگا یا فروخت کنندہ؟

(جواب): اس کا ذمہ دار فروخت کنندہ ہوگا، کیونکہ جب تک عرف میں قبضہ حاصل نہیں ہوتا، ملکیت بھی حاصل نہیں ہوتی، لہٰذا نقصان کا ذمہ دار فروخت کنندہ ہی ہوگا۔

(سوال): کیا نابالغ کی زمین فروخت کی جاسکتی ہے؟

(جواب): نابالغ کا ولی اس کی زمین فروخت کرسکتا ہے، بشرطیکہ ولی کا مقصد نابالغ کو نقصان پہنچانا نہ ہو، بلکہ تجارت کے لیے کسی بہتر جگہ میں صرف کرنا مقصود ہو۔

(سوال): کرسمس کے موقع پر مبارک باد کے لیے جو کارڈ ایک دوسرے کو بھیجے جاتے ہیں، کیا ان کی تجارت کرنا جائز ہے؟

(جواب): کرسمس ڈے (christmas day) پر عیسائیوں کے ساتھ مل کر خوشی منانا یا انہیں مبارک باد دینا حرام ہے۔ نبی کریم ﷺ سے محبت رکھنے والا قطعاً ایسا نہیں کرسکتا۔ اللہ کے دشمنوں کی عیدوں میں شرکت کرنا ممنوع وحرام ہے۔ اس موقع مبارک بادی کے کارڈ خریدنا یا بیچنا کبیرہ گناہ ہے اور حرام کام پر تعاون ہے، لہٰذا ایسی تجارت ناجائز اور حرام ہے۔

❀ فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ﴾

(المائدة : 2)

”نیکی اور تقویٰ کے امور پر ایک دوسرے کی معاونت کیا کریں، گناہ اور ظلم کے کام پر کسی کا ہاتھ نہ بٹایا کریں۔“

سوال: جس چیز پر ذی روح کی تصویر بنی ہو، اس کی تجارت کا کیا حکم ہے؟

جواب: جس شے میں مقصود تصویر ہوتی ہے، اس کی تجارت جائز نہیں اور جس شے میں مقصود تصویر نہ ہو، اس کی تجارت جائز ہے۔

سوال: افیون کی تجارت کا کیا حکم ہے؟

جواب: افیون نشہ آور چیز ہے، لہٰذا اس کی تجارت جائز نہیں۔

سوال: لے بائے (Lay buy) کا کیا حکم ہے؟

جواب: موجودہ دور میں بیع کی ایک قسم ''لے بائے'' بھی ہے۔ اس کی صورت یہ ہے کہ خریدار کوئی چیز خریدنا چاہتا ہے، جس کی قیمت مثلاً ایک ہزار (۱۰۰۰) روپے ہے، مگر خریدار کے پاس ابھی پوری رقم نہیں، تو وہ پانچ سو روپے ادا کر دیتا ہے اور باقی پانچ سو کی قسطیں بنا لیتا ہے، کہ جب تمام اقساط ادا ہو جائیں گی، تو خریدار چیز وصول کرلے گا، اس وقت تک وہ چیز فروخت کنندہ کے پاس رہے گی۔

بیع کی یہ صورت جائز نہیں۔ اگرچہ قسطوں کی بیع جائز ہے، مگر اس میں چیز کو خریدار کے سپرد کرنا شرط ہے، جبکہ ''لے بائے'' میں وہ شے فروخت کنندہ کے پاس رہتی ہے۔ اس لیے بیع کی یہ مروجہ صورت جائز اور درست نہیں۔

سوال: مرتد کے ساتھ تجارت کرنا کیسا ہے؟

جواب: مرتد واجب القتل ہے، جس کا نفاذ ریاست کی ذمہ داری ہے، اسے زمین پر رہنا کا حق نہیں، اس سے تجارت، لین دین، شادی بیاہ، دوستی اور رشتہ داری کرنا سب ناجائز اور حرام ہے۔

سوال: انٹرنیٹ کے ذریعہ تجارت کرنے کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جائز ہے، مگر معتبر کمپنیوں سے تجارت کرنی چاہیے، بہت سے فراڈیے بھی انٹرنیٹ پر موجود ہوتے ہیں، لہٰذا احتیاط کی جائے۔

(سوال): سیاہ خضاب کی تجارت کرنا کیسا ہے؟

(جواب): تجارت کے جواز اور عدم جواز کا اُصول یہ ہے کہ جس شے کا استعمال جائز ہو، اس کی خرید وفروخت بھی جائز ہوتی ہے اور جس کا استعمال جائز نہ ہو، اس کی خرید وفروخت بھی جائز نہیں۔ سیاہ خضاب لگانا جائز ہے، صحابہ اور تابعین کی ایک جماعت سے اس کا جواز ثابت ہے، لہٰذا سیاہ خضاب تیار کرنا اور اس کی تجارت جائز ہے۔

(سوال): سگریٹ کی تجارت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): سگریٹ نوشی مضر صحت ہونے کی وجہ سے ناجائز ہے، لہٰذا اس کی تجارت بھی ممنوع ہے، کیونکہ ضرر رساں اشیا کی تجارت ناجائز ہے۔

(سوال): تابوت کی تجارت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): تابوت کی تجارت جائز ہے۔

(سوال): غیر مسلم کو تابوت فروخت کرنا کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے، میت غیر مسلم کی بھی ہو، تو اس کی تکریم ہے۔

(سوال): ٹائی کی تجارت کرنا کیسا ہے؟

(جواب): ٹائی لگانا جائز ہے، کراہت یا ممانعت کی کوئی وجہ معلوم نہیں، یہ ایک لباس ہے، جس میں غیر مسلموں کی مشابہت میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ غیر مسلموں کی صرف مذہبی رسومات میں مشابہت حرام ہے، دنیوی اُمور میں نہیں، لہٰذا ٹائی کی تجارت جائز ہے۔

(سوال): گڑیوں کی تجارت کا کیا حکم ہے؟

جواب: گڑیا بچوں کا کھلونا ہے، اس کی تجارت جائز ہے۔

سوال: غیر شرعی لباس کی تجارت کا کیا حکم ہے؟

جواب: غیر شرعی لباس کی تجارت جائز نہیں۔

سوال: تمباکو کی تجارت کا کیا حکم ہے؟

جواب: تمباکو مضر صحت ہے، لہٰذا اس کی تجارت جائز نہیں۔

سوال: تمباکو کی کاشت کرنا کیسا ہے؟

جواب: جائز نہیں۔

سوال: اسمگلنگ، بلیک مارکیٹنگ کا کیا حکم ہے؟

جواب: ریاست کے تمام جائز قوانین کی پاسداری کرنا ضروری ہے، اسمگلنگ غیر قانونی ہے، لہٰذا جائز نہیں۔

سوال: پٹاخوں کی تجارت کا کیا حکم ہے؟

جواب: پٹاخوں کا کاروبار ناجائز ہے، کیونکہ پٹاخے چلانا ناجائز ہے، اس پر کئی شرعی قباحتیں ہیں۔

سوال: چوری کا مال خریدنا کیسا ہے؟

جواب: اگر خریدنے والے کو معلوم ہے کہ یہ چوری کا مال ہے، تو اس کے لیے خریدنا جائز نہیں، کیونکہ یہ گناہ پر تعاون ہے۔ البتہ اگر انجانے میں خرید لیا، تو کوئی حرج نہیں۔

بعض لوگ مال چوری کر کے مارکیٹ کے مقابلہ میں کم دام پر فروخت کرتے ہیں، ایسے افراد سے مال خریدنا درست نہیں۔

سوال: نجس تیل کی تجارت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اگر نجس تیل کو نفیس تیل بتلا کر بیچا جائے، تو یہ ناجائز وحرام ہے، کیونکہ اس نفیس تیل کو انسان استعمال کریں گے اور اگر نجس تیل کو نجس بتلا کر فروخت کیا جائے، تا کہ جانور وغیرہ کے کام آجائے، تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(سوال): خنزیر کی کھال سے بنے ہوئے جوتوں کی تجارت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): خنزیر کے کسی عضو سے انتفاع جائز نہیں، تو جس سے انتفاع جائز نہیں، اس کی تجارت کرنا بھی جائز نہیں۔

❁ علامہ ابن قیم رحمہ اللہ (۷۵۱ھ) فرماتے ہیں:

''خنزیر کی حرمت میں پورے کا پورا خنزیر داخل ہے، یعنی اس کے تمام ظاہری اور باطنی اجزا۔ ذرا تدبر کیجئے کہ کیسے خنزیر کے گوشت کا ذکر کرکے اس کے کھانے کی حرمت کی طرف اشارہ کر دیا، چونکہ خنزیر میں زیادہ چیز گوشت ہے، اس لیے گوشت کا ذکر کرکے اس کے کھانے کو حرام کر دیا، کسی اور چیز کا ذکر نہیں کیا۔ اس کے برعکس (احرام کے حالت میں) شکار (کی حرمت میں) یہ نہیں کہا کہ تم پر شکار کا گوشت حرام کیا گیا ہے، بلکہ خود شکار کو حرام کیا ہے، اس میں شکار کے جانور کو قتل کرنا اور اسے کھانا دونوں شامل ہیں۔ جبکہ جب (خنزیر کی) تجارت کو حرام کیا، تو پورے خنزیر کا ذکر کیا اور اس کی حرمت گوشت کے ساتھ خاص نہیں کی، تا کہ بیع کی حرمت زندہ اور مردہ خنزیر کو شامل ہو۔''

(زاد المَعاد: 674/5)

(سوال): جادو میں استعمال ہونے والے آلات کو فروخت کرنا کیسا ہے؟

(جواب): جائز نہیں۔ جادو کفر ہے۔

(سوال): لوہے کے بت کی تجارت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): بت کی تجارت جائز نہیں۔

❀ سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ، وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ.

''بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کے ذریعہ شراب، مردار، خنزیر اور بتوں کی تجارت کو حرام قرار دیا ہے۔''

(صحيح البخاري: 2236، صحيح مسلم: 1581)

(سوال): مجسموں کی تجارت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): کسی جاندار کا مجسمہ بنانا جائز نہیں، لہٰذا اس کی تجارت بھی جائز نہیں۔

(سوال): مشرک اپنی عبادت گاہ کے لیے سامان خریدنا چاہتا ہے، کیا اسے سامان فروخت کیا جا سکتا ہے؟

(جواب): یہ معلوم ہونے کے بعد کہ یہ سامان شرکیہ اُمور میں استعمال ہو گا، ایک مسلمان اسے کیسے فروخت کر سکتا ہے؟ ایسا شخص اگر علم ہونے کے باوجود سامان فروخت کرے گا، تو گناہ گار ہوگا۔ البتہ اگر کسی کو معلوم نہ تھا اور مشرک سامان لے گیا، تو فروخت کنندہ پر کوئی گناہ نہیں۔

(سوال): ایک شخص نے مکان بنانے کے لیے کمپنی سے سیمنٹ خریدا، مکان بنایا، مگر سیمنٹ بچ گیا، اب اس نے کمپنی کو سیمنٹ واپس کرنا چاہا، مگر کمپنی اسی قیمت پر واپس لینے کو تیار نہیں، بلکہ کہتی ہے کہ پہلے قیمت سے بیس فی صد کم قیمت پر واپسی ہو گی، کیا کمپنی کا یہ مطالبہ درست ہے؟

(جواب): جب اس شخص نے کمپنی سے سیمنٹ خریدا تھا، تو وہ اس کا مکمل مالک بن چکا تھا، اب وہ زائد سیمنٹ کمپنی کو فروخت کر رہا ہے، تو کمپنی کے لیے جائز ہے کہ وہ قیمت کم کر کے واپس لے۔ دراصل یہ مستقل دو خریداریاں ہیں، ایک خریداری مکان بنانے والے نے کمپنی سے کی ہے اور دوسری خریداری کمپنی نے مکان بنانے والے سے کی ہے۔ لہٰذا دونوں کا ریٹ مختلف ہوسکتا ہے۔

(سوال): شراب کی تجارت کرنے والے کو وہ سامان بیچنا جو شراب کی تیاری میں استعمال ہوسکتا ہے، کیسا ہے؟

(جواب): جائز نہیں، شراب اور اس کی تجارت حرام ہے اور اس پر ہر قسم کی معاونت بھی گناہ ہے۔

(سوال): ایک شخص نے دو لاکھ کی مشین قسطوں پر فروخت کی، دس اقساط بنائیں، ہر ماہ بیس ہزار روپے مقرر ہوئے، ساتھ یہ شرط لگائی کہ اگر کسی ماہ قسط ادا نہ کی گئی، تو اس ماہ کی قسط کے ساتھ ساتھ بقیہ تمام اقساط بھی فی الفور ادا کرنے کا پابند ہوگا۔ کیا ایسی شرط عائد کرنا صحیح ہے؟

(جواب): مذکورہ صورت کے مطابق ایسی شرط لگانا جائز اور درست ہے، یہ ایک طرح کی تعزیر ہے۔

(سوال): خون کی تجارت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): خون کی تجارت جائز نہیں، یہ جسم انسانی کی تکریم کے منافی ہے۔

(سوال): مجاور سے مزارات کے چڑھاوے خریدنے کا کیا حکم ہے؟

(جواب): مزارات پر چادریں وغیرہ چڑھانا جائز نہیں، یہ حرام ہے اور شرک کا ذریعہ ہے، مجاور سے ان چڑھاواں کو خریدنا جائز نہیں، یہ معصیت پر تعاون ہے۔

❁ فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ﴾

(المائدۃ: 2)

''نیکی اور تقویٰ کے امور پر ایک دوسرے کی معاونت کیا کریں، گناہ اور ظلم کے کام پر کسی کا ہاتھ نہ بٹایا کریں۔''

(سوال): جانوروں کے گلے میں باندھی جانے والی گھنٹی کی تجارت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جانور کے گلے گھنٹی باندھنا درست نہیں، لہٰذا اس کی تجارت جائز نہیں۔

(سوال): بلی کی تجارت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): بلی کی کمائی سے منع کیا گیا ہے۔

❁ ابوالزبیر محمد بن مسلم رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں:

سَأَلْتُ جَابِرًا، عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ؟ قَالَ: زَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ.

''میں نے سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے کتے اور بلے کی کمائی کے متعلق سوال کیا، تو فرمایا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کام سے سختی سے منع کیا ہے۔''

(صحیح مسلم: 1569)

(سوال): کتے کی تجارت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): ہر قسم کے کتے کی تجارت ناجائز اور حرام ہے، خواہ شکاری ہو یا شوقیہ۔

❁ سیدنا ابو مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ،

وَمَهْرِ الْبَغِيِّ، وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ .

''رسول اللہ ﷺ نے کتے کی کمائی، زانیہ کی اجرت اور کاہن کی کمائی سے منع کیا ہے۔''

(صحيح البخاري : 2237، صحيح مسلم : 1567)

❁ حافظ نووی رحمہ اللہ (٦٧٦ھ) ایک حدیث کے تحت لکھتے ہیں:

فِيهِ دَلِيلٌ عَلٰى أَنَّهٗ لَا يَصِحُّ بَيْعُ الْكَلْبِ، مُعَلَّمًا كَانَ أَوْ غَيْرَ مُعَلَّمٍ؛ لِأَنَّهٗ نَجَسٌ، وَالنَّجَسُ لَا يَجُوزُ بَيْعُهٗ .

''یہ دلیل ہے کہ کتے کی بیع درست نہیں، چاہے وہ سکھایا ہوا کتا ہو یا سکھایا ہوا نہ ہو، کیوں کہ کتا نجس ہے اور نجس چیز کی بیع جائز نہیں۔''

(الإيجاز في شرح سنن أبي داود، ص 319)

(سوال): کھالوں کی تجارت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): کھالوں کی تجارت جائز ہے، یہ نفع بخش کاروبار ہے۔

(سوال): سانپ کی کھال کی تجارت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): سانپ حرام ہے، اس سے انتفاع جائز نہیں، لہٰذا اس کی کھال کی تجارت جائز نہیں۔

(سوال): حرام کاروبار کرنے والے غیر مسلم کی دعوت قبول کرنا کیسا ہے؟

(جواب): حرام کاروبار کرنے والا مسلمان ہو یا غیر مسلم، اس کی دعوت قبول کی جا سکتی ہے، حرام کاروبار کا گناہ اسی پر ہے۔

❁ حارث بن سوید رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں:

جَاءَ رَجُلٌ إِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ : إِنَّ لِي جَارًا، وَلَا أَعْلَمُ لَهٗ شَيْئًا إِلَّا خَبَثًا أَوْ حَرَامًا وَأَنَّهٗ يَدْعُونِي فَأُحْرَجُ أَنْ آتِيَهٗ وَأَتَحَرَّجُ أَنْ لَا آتِيَهٗ، فَقَالَ : ائْتِهِ أَوْ أَوْجِبْهُ فَإِنَّمَا وِزْرُهٗ عَلَيْهِ .

''ایک شخص سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، کہنے لگا: میرا ایک پڑوسی ہے، جتنا میں جانتا ہوں، اس کی کمائی حرام ہے، وہ مجھے (کھانے کی) دعوت دیتا ہے، میں یہ دعوت قبول کروں، تو حرج محسوس کرتا ہوں (کیونکہ اس کی کمائی حرام ہے) اور دعوت قبول نہ کروں، تو پھر بھی حرج محسوس کرتا ہوں (کہ وہ کیا خیال کرے گا کہ میری دعوت قبول کیوں نہیں کی)۔ تو سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ دعوت قبول کریں، اس کی حرام کمائی کا گناہ اس کے سر ہے۔''

(السّنن الکبریٰ للبیهقي : 5/535، وسندهٗ حسنٌ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غیر مسلموں کی دعوت قبول کر لیتے تھے، حالانکہ غیر مسلم حلال وحرام کی پرواہ نہیں کرتے تھے۔

سوال: ایک شخص نے کوئی مشین خریدی، جب اسے استعمال کیا، تو اس پر عیب ظاہر ہوا، جس وجہ سے مشین واپس کرنا پڑی، اب مشین کی واپسی پر جو اخراجات اٹھے، وہ خریدار کے ذمہ ہوں گے یا فروخت کنندہ کے؟

جواب: اگر عیب خریدنے سے پہلے کا ہے، تو واپسی کے اخراجات فروخت کنندہ پر ہوں گے، نہ کہ خریدار پر۔

سوال: بند ڈبوں میں مجہول شے کی تجارت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): یہ تجارت جائز نہیں، جب سامان اور اس کی حیثیت معلوم نہیں، تو اس کی خرید وفروخت کیسے جائز ہوسکتی ہے؟

(سوال): کیا سفر حج میں تجارت کی جا سکتی ہے؟

(جواب): سفر حج پر تجارت کرنا جائز اور مباح ہے۔

❀ فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّنْ رَبِّكُمْ﴾(البقرة : ١٩٨)

''(دوران حج) تم اپنے رب کا فضل (روزی) تلاش کرو، تو تم پر کوئی حرج نہیں۔''

یادرہے کہ سفر حج پر اصل مقصود حج ہونا چاہیے، نہ کہ تجارت۔ تاہم سفر حج پر کاروبار کرنے کی اجازت ہے۔

(سوال): کیبل کے سامان کی خرید وفروخت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): کیبل پر فحش اور غیر شرعی اشیا دکھائی جاتی ہیں، جو کہ حرام ہے، اس لیے کیبل کے سامان کی خرید وفروخت جائز نہیں۔